# تعلقات عامہ دفتر

## جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

October 31,2022

## پریس ریلیز

جامعہ المنائی کنیکٹ نے ایک میٹ منعقد کی، اور یونیورسٹی کو نئی اونچائیوں تک لے جانے کا عزم ظاہر کیا

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ایک سو دویں یوم تاسیس کے حصے کے طور پر جامعہ المنائی کنیکٹ کے دہلی چیپٹر نے مورخہ تیس اکتوبر دو ہزار بائیس کو فیکلٹی آف انجینئرنگ کے آڈی ٹوریم میں ایک میٹ منعقد کی۔ پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کی صدارت کی۔ پروگرام میں یونیورسٹی المنائی، پروفیسر ناظم حسین الجعفری مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر ابراہیم، ان چارج جے اے سی، جامعہ ملیہ اسلامیہ سابق شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ جناب شاہد مہدی، اساتذہ اور یونیورسٹی کے عہدیداران نے شرکت کی۔ مئی دو ہزار اکیس میں یونیورسٹی کی پہلے سے موجود المنائی باڈی کو تحلیل کرنے کے بعد جے اے سی کے قیام کے بعد سے اس کی طرف سے منعقد کی جانے والی یہ پہلی میٹنگ تھی۔

ڈاکٹر حنیف قریشی، آئی پی ایس، کمشنر آف پولیس، پنچ کولا اور شعبہ قابل تجدید توانائی، ہریانہ کے سیکریٹری پروگرام کے مہمان خصوصی (قومی) تھے اور جناب اپیندر گیری، سی ای او اینڈ فاؤنڈر، یوپی لفٹ گلوبل، کیلی فورنیا، امریکہ، مہمان خصوصی (بین الاقوامی) تھے۔ مشہور ریڈیو آر جے جاوید خان اور محترمہ نشاط افزا بیگ، انٹر پرینیور پروگرام کے مہمانان اعزازی تھے۔ پروگرام کے مہمانان خصوصی اور مہمانان اعزازی دونوں ہی جامعہ کے سابق طالب علم رہ چکے ہیں۔

پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنی تقریر میں کہا کہ جامعہ کے سابق طلبا سے بطور شیخ الجامعہ ملنا خود ان کے لیے مسرت کی بات ہے اور ادارے کے ساتھ اپنے رشتے کو مضبوط کرنے کے لیے اس موقع کو غنیمت جانتی ہیں۔ 'ہم کس طرح اپنے تاریخی ادارے کو پھلنے پھولنے میں مدد بہم پہنچا سکتے ہیں اس سلسلے میں بات کرنے کا یہ بہترین موقع ہے۔ ایک دوسرے کے لیے امداد باہمی کا فعال نظام ترتیب دے کر

جامعہ دوسرے اداروں کے لیے مثال پیش کرسکتا ہے۔میں وہ دن دیکھ رہی ہوں جب جامعہ المنائی آئی آئی ٹی المنائی ایسوسی ایشن کی طرح ترقی پا سکے اور یونیورسٹی کی بہتری اور فلاح کے لیے علمی اور ڈھانچہ جاتی ترقی کے لیے فنڈ کا قیام کر سکے۔'

ڈاکٹر حنیف قریشی نے کہا کہ اچھے سے بہت اچھے کی طرف آگے بڑھنے کے لیے ہمیں خود کو نئے سرے سے تیار کرنا ہوگا اور نئے لوگوں سے ملنا ہوگا اور مجھے خوشی ہے کہ شیخ الجامعہ نے دنیا بھر میں جامعہ کے المنائی سے جڑنے کی کوشش کی پہل کی ہے۔'ہم جامعہ کے بانیان کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے کے خواہاں ہیں۔ہم میں ہم آہنگی پیدا کرنا ہوگی اور المنائیوں سے ملنا ہوگا، آیئے سب کو ساتھ آنے دیں اور جامعہ کو نئی بلندیوں پر لے جائیں۔'

ڈاکٹر اپیندر گیری نے کہا کہ ان کے کنبے کے کئی لوگوں نے جامعہ میں پڑھائی کی ہے اور وہ جامعہ کی ترقی اور فروغ میں ان سے جتنا بن پڑے گا وہ تعاون دینے کے لیے ہمیشہ تیار ہیں۔ادارے کی ہمہ جہت ترقی کے لیے انھوں نے مضبوط المنائی نیٹ ورک کی ضرورت پر زور دیا۔

آر جے ناوید خان اور محترمہ نشاط افزبیگ نے اس بات پر زور دیا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ان کی شخصیت کو نکھارنے اور کامیابی دلانے میں اہم رول ادا کیا ہے۔یہ ان کے لیے اعزاز کی بات ہوگی کہ وہ یونیورسٹی اور اس کے طلبا کے لیے کچھ کر پائیں۔انھوں نے دوسرے المنائیوں سے اپیل کی کہ وہ آگے آئیں اور اپنے مادر علمی کے فروغ اور ترقی میں بڑھ چڑھ حصہ لیں۔

پروفیسر ابراہیم، انچارج، جے اے سی جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سیل کے قیام کے اغراض و مقاصد بتائے اور اپنی تقریر میں المنائی نیٹ ورک کی توسیع کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا۔

پروفیسر ناظم حسین الجعفری مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے شکریے کی رسم ادا کی۔سامعین کے قومی گیت کی نغمہ سرائی پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی